اعتقادی بدعات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''میری امت 73 فرقوں میں بٹ جائے گی۔
جس میں سے صرف ایک فرقہ جنتی ہوگا باقی سب
جہنمی ہونگے۔ اس جنتی فرقے کی نشانی آپ ﷺ
نے یہ فرمائی کہ ''جو (مَا اَنَا عَلَیْہِ وَاَصْحَابِیْ)
میرے اور میرے صحابہؓ کے طریقے پر چلنے والا ہوگا۔''

(ابوداؤد۔ ترمذی)

Al-Ilm Institute Publication

نمبر شمار	فہرستِ مضامین	صفحہ نمبر
1	حدیث (مشکوٰۃ)	3
2	ابتدائیہ	4
3	اتّباعِ سنّت کی اہمیت (قرآنی آیات کی روشنی میں)	5
4	بدعت کی نفی اور اتّباعِ سنّت کی اہمیت (احادیث کی روشنی میں)	9
5	ائمہ کرامؒ کے اتّباعِ سنّت کے بارے میں اقوال	14
6	بدعت کیا ہے؟	15
7	بدعات کی مختلف شکلیں	17
8	رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی ہلاکت اور تباہی کا باعث ہے۔	20
9	شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہؒ کا جشنِ میلاد کے بارے میں بیان	21
10	جشنِ میلاد کے بارے میں الشیخ عبدالرحمٰن السدیس امامِ حرم کا خطبہ	22
11	الشیخ محمد بن صالح العثیمین مفتی برائے سعوری عرب کا عید میلادالنبی کے بارے میں فتویٰ	25

Al-Ilm Institute Publication

نمبر شمار	فہرستِ مضامین	صفحہ نمبر
12	محفلِ میلاد کے بارے میں عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز مفتیٔ اکبر سعودی عرب کا فتویٰ	29
13	بدعت کے پھیلنے کے اسباب	30
14	ان بدعات کو اپنانے یا ان کا اہتمام کرنے میں حرج کیا ہے؟	30
15	''بدعات کا متبادل — سنت کا راستہ''	31
16	بدعت کا انجام — دنیا اور آخرت میں خسارہ	33
17	بدعت کا علاج	34
18	عشقِ رسول اللہ ﷺ کا حقیقی معیار	35
19	''عمر بن خطابؓ کا اتباعِ سنّت کے ضمن میں طرزِ عمل''	36
20	اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ کی محبت پانے کا راز	37
21	بدعات سے بچنے اور سنّت پر جمنے کیلئے معاون دعائیں	38
22	اردو انگریزی کتابچوں کی معلومات	41
23	'العلم' کے قرآن کورسز کی معلومات	42

Al-Ilm Institute Publication

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عمرو بن عوفؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''دینِ اسلام اپنے آغاز میں لوگوں کے لئے اجنبی تھا اور عنقریب یہ پہلے کی طرح اجنبی بن جائے گا تو اجنبیوں کے لئے خوشخبری ہو اور یہ وہ لوگ ہیں جو میرے بعد میرے طریقوں کو جسے لوگوں نے بگاڑ ڈالا ہو گا زندہ کرنے کیلئے اٹھیں گے۔''

(مشکوٰۃ)

Al-Ilm Institute Publication

ابتدائیہ

آج ہم امتِ مسلمہ جس بدترین دورِ زوال سے گزر رہے ہیں وہ ساری دنیا کی نظر میں ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ ہم مسلمانوں میں علمِ دین سے دوری ہے۔ یعنی ہم نے قرآن اور سنّت کے علم کے حصول کو اپنی ترجیحات میں شامل نہیں کیا۔ ہم نے اُسے وہ اہمیت نہیں دی جو ہم دنیاوی علم حاصل کرنے کو دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے اندر وہ شخصیت پنپ نہیں سکی جس کی عکاسی ہمارا دینِ اسلام، جو کہ ایک مکمل اور خوبصورت ترین مذہب ہے، کرتا ہے۔

قرآن اور سنّت سے لاعلمی کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوا کہ ہم مسلمانوں کے عقائد میں بگاڑ پیدا ہوگیا۔ یعنی ہم نے اپنا اصل دین چھوڑ کر خودساختہ دین بنالیا ہے۔ اب اس بگاڑ کو درست کرنے کا حل صرف اور صرف علمِ دین کا حصول ہوگا ورنہ جس طرح یہ غلط عقائد و رسومات یعنی بدعات پچھلی ایک صدی سے ہمارے اندر موجود ہیں یہ اسی طرح نسل در نسل منتقل ہوتی چلی جائیں گی۔

Al-Ilm Institute Publication

یہ کتابچہ اسی موضوع پر لکھا گیا ہے جس میں ان تمام عقائد و رسومات کی نشاندہی کی گئی ہے جو ہمیں اپنے معاشرے میں نظر آتی ہیں اور ہم ان کی ادائیگی کی کوششوں میں اپنے فرائض تک کو فراموش کر دیتے ہیں۔ اس کتابچہ میں ہم نے اس بات کی بھی کوشش کی ہے کہ ان بدعات کا متبادل راستہ جو کہ سنّتِ رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے بیان کر دیا جائے تاکہ ان بدعات سے چھٹکارا پانا آسان ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس بات کا شعور بخشے کہ ہماری نجات کا دارومدار صرف اور صرف اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے احکامات پر چلنے ہی میں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دین کی سمجھ عطا فرمائے۔

اَللّٰهُمَّ فَقِّهْنَا فِي الدِّيْنِ۔ (آمین)

اتّباعِ سنّت کی اہمیت

(قرآنی آیات کی روشنی میں)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ٥

ترجمہ: ''اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔'' (سورۃ آلِ عمرٰن:132)

...وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ٥

ترجمہ: ''...جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا اللہ اسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔''

(سورۃ النسآء:13)

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ٥

ترجمہ: ''اے محمد ﷺ! تمہارے رب کی قسم، لوگ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے (تمام) باہمی اختلافات میں تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں پھر جو بھی فیصلہ تم کرو اس پر اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں، بلکہ سربسر تسلیم کرلیں۔'' (سورۃ النسآء:65)

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ٥

Al-Ilm Institute Publication

ترجمہ: ''جس نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی اس نے دراصل اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت سے منہ پھیرا (اس کا وبال اسی پر ہوگا) ہم نے آپکو ان پر پاسبان بنا کر نہیں بھیجا۔'' (سورۃ النسآء:80)

❀ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

ترجمہ: ''لوگو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور نافرمانی سے باز آجاؤ لیکن اگر تم نے حکم نہ مانا تو جان لو کہ ہمارے رسول ﷺ پر صاف صاف پیغام پہنچا دینے کے علاوہ کوئی ذمہ داری نہیں۔'' (سورۃ المآئدہ:92)

Al-Ilm Institute Publication

❀ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝

ترجمہ: ''اے لوگوں جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور بات سن لینے کے بعد اس سے منہ نہ موڑو۔'' (سورۃ الانفال:20)

❀ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

ترجمہ: ''ایمان والوں کا کام تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف بلائے جائیں تاکہ رسول ﷺ ان کے معاملات کا فیصلہ کرے تو وہ کہہ دیں، ہم نے بات سن لی اور اطاعت

اختیار کی ایسے لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔" (سورۃ النور: 51)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○

ترجمہ: "جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں، اللہ سے ڈریں اور اس کی نافرمانی سے بچیں، وہی کامیاب ہیں۔" (سورۃ النور: 52)

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○

ترجمہ: "اے محمد ﷺ کہہ دیجیے کہ اللہ کی اطاعت کرو، رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرو اور اگر نہیں کرتے تو خوب سمجھ لو کہ رسول اللہ ﷺ پر جس کا بوجھ ڈالا گیا ہے وہ صرف اسی کا ذمہ دار ہے اور تم پر جس کا بار ڈالا گیا ہے اس کے ذمہ دار تم ہو، اگر رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے ورنہ رسول اللہ ﷺ کی ذمہ داری اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ وہ صاف صاف حکم پہنچا دیں۔"

(سورۃ النور: 54)

Al-Ilm Institute Publication

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○

ترجمہ: "نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرو، امید ہے تم پر رحم کیا جائے گا۔"

(سورۃ النور: 56)

..... فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○

ترجمہ: ''.....رسول اللہ ﷺ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا چاہیئے کہ وہ کسی فتنے میں گرفتار نہ ہو جائیں یا ان پر دردناک عذاب نہ آجائے۔'' (سورۃ النور:63)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝

ترجمہ: ''کسی مومن مرد اور عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول ﷺ کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں تو پھر اسے اپنے معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار باقی رہے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔'' (سورۃ الاحزاب:36)

....وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

ترجمہ: ''....جس نے اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی اطاعت کی اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔''

(سورۃ الاحزاب:71)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

ترجمہ: ''جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا اسے اللہ ان جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت سے منہ پھیرے گا وہ اسے دردناک عذاب دے گا۔'' (سورۃ الفتح:17)

Al-Ilm Institute Publication

بدعت کی نفی اور اتباعِ سنّت کی اہمیت

(احادیث کی روشنی میں)

بدعت۔ شریعت میں نا قابلِ قبول

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو ہماری شریعت میں ایسا کام جاری کرتا ہے جو شریعت میں نہیں تو ایسا کام نا قابلِ قبول ہے۔'' (بخاری و مسلم)

گمراہی سے بچنے کا طریقہ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں تمہارے درمیان دو ایسی چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں کہ اگر ان پر عمل کرو گے تو کبھی گمراہ نہ ہوگے، ایک اللہ کی کتاب اور دوسری میری سنّت۔'' (حاکم)

Al-Ilm Institute Publication

بدعت گمراہی ہے

عرباض بن ساریہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو لوگ میرے بعد امت میں زندہ رہیں گے وہ بہت زیادہ اختلافات دیکھیں گے۔ ایسے حالات میں میرے سنّت پر عمل کرنے کو اپنے لئے لازم کر لینا اور میرے خلفائے راشدین کے طریقے کو تھامے رکھنا اور اس پر جمے رہنا، نیز دین میں داخل نئی نئی باتوں سے بچنا، کیونکہ دین میں ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔'' (ابوداؤد)

بدعتی کی تعظیم کی ممانعت

ابراھیم بن میسرہؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی بدعتی کی عزت کرے گا تو اس نے اسلام کو ڈھانے میں مدد کی۔'' (مشکوٰۃ)

بدعتی مردود (رد کیا جانے والا) ہے

عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ہمارے اس دین میں کوئی نئی بات ایجاد کی جو اس میں نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔'' (بخاری و مسلم)

گمراہی کا انجام آگ ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دین میں ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا انجام جہنم کی آگ ہے۔'' (مسلم)

اتباعِ رسول ﷺ کرنے والوں کیلئے خوشخبری

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے میری سنّت میں سے کوئی ایک سنّت زندہ کی اور لوگوں نے اس پر عمل کیا تو سنّت زندہ کرنے والوں کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا اس سنّت پر عمل کرنے والے تمام لوگوں کو ملے گا۔ جبکہ لوگوں کے اپنے ثواب میں سے کوئی کمی نہیں کی جائے گی اور جس نے کوئی بدعت جاری کی اور پھر اس پر لوگوں نے عمل کیا تو بدعت جاری کرنے والے پر ان تمام لوگوں کا گناہ ہوگا جو اس بدعت پر عمل کریں گے۔ جبکہ بدعت پر عمل کرنے والے لوگوں کے اپنے گناہوں کی سزا سے کوئی چیز کم نہ ہوگی۔'' (ابن ماجہ)

Al-Ilm Institute Publication

قیامت میں بدعتیوں کے ساتھ سلوک

سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں حوضِ کوثر پر تمہارا پیش رو ہوں گا۔ جو وہاں آئے گا پانی پیئے گا اور جس نے ایک بار پی لیا اسے کبھی پیاس نہ لگے گی۔ بعض ایسے لوگ بھی آئیں گے جنہیں میں پہچانوں گا (اور سمجھوں گا) کہ یہ میرے امتی ہیں اور وہ بھی مجھے پہچانیں گے کہ میں ان کا رسول اللہ ﷺ ہوں پھر انہیں مجھ تک آنے سے روک دیا جائے گا۔ میں کہوں گا یہ تو میرے امتی ہیں لیکن مجھے بتایا جائے گا: ''اے محمد ﷺ! آپ نہیں جانتے آپ کے بعد ان لوگوں نے کیسی کیسی بدعتیں رائج کیں۔'' پھر میں کہوں گا: ''دوری ہو، دوری ہو، ایسے لوگوں کے لئے جنہوں نے میرے بعد دین بدل ڈالا۔'' (بخاری و مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

رسول اللہ ﷺ کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ اس آدمی کو تروتازہ رکھے جس نے ہم سے حدیث سنی اور اسے آگے پہنچا دیا۔ اکثر وہ لوگ جن کو حدیث پہنچائی گئی ہو، وہ سننے والوں سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔'' (ابن ماجہ)

جنت میں داخلہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا۔'' (بخاری)

جھوٹ کا انجام

''ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے جان بوجھ کر میری جانب

جھوٹ منسوب کیا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔" (بخاری و مسلم)

جاہلیت کا انجام

❁ عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "3 آدمی اللہ کے ہاں سب سے زیادہ مغضوب ہیں:

1- حرم شریف کی حرمت پامال کرنے والا۔

2- اسلام میں رسول اللہ ﷺ کا طریقہ چھوڑ کر جاہلیت کا طریقہ تلاش کرنے والا۔

3- کسی مسلمان کا ناحق خون بہانے والا۔" (بخاری)

اللہ کی لعنت

❁ علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی لعنت ہے اس شخص پر:

1- جو غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کرے۔

2- جو زمین کی حدیں تبدیل کرے۔

3- جو اپنے والد پر لعنت کرے۔

4- اور جو بدعتی کو پناہ دے۔" (مسلم)

حدیثِ رسول اللہ ﷺ کی اہمیت

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مسلمانوں آگاہ ہوجاؤ، میں قرآن دیا گیا ہوں اور اس کے ساتھ اسی درجے کی ایک اور چیز یعنی (حدیث) بھی دیا گیا ہوں۔" (ابوداؤد)

Al-Ilm Institute Publication

مومن ہونے کی شرط

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کا ارادہ اور اس کے نفس کا میلان میری لائی ہوئی (ہدایت) کے تابع نہیں ہوجاتا۔''
(مشکوٰۃ)

اتباعِ رسول اللہ ﷺ لازم وملزوم

جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں تمہارے پاس وہ شریعت لایا ہوں جو سورج کی طرح روشن اور آئینے کی طرح صاف ہے۔ اگر آج موسیٰؑ زندہ ہوتے تو انہیں بھی میری پیروی کرنی پڑتی۔''
(مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

100 شہیدوں کا اجر

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص میری امت کے عام بگاڑ کے زمانے میں میرے طریقے پر چلے گا اس کو 100 شہیدوں کے برابر اجر ملے گا۔''

(ترغیب وترہیب)

ائمہ کرامؒ کے اتّباعِ سنّت کے بارے میں اقوال

1- امام ابوحنیفہؒ سے پوچھا گیا: ''اگر آپؒ کا کوئی قول قرآن مجید کے خلاف ہو تو کیا کیا جائے؟'' امام ابوحنیفہؒ نے جواب دیا: ''قرآن مجید کے مقابلے میں میرا قول چھوڑ دو۔'' پھر پوچھا گیا: ''اگر آپؒ کا قول سنّتِ رسول ﷺ کے خلاف ہو تو کیا کیا جائے؟'' آپؒ نے جواب دیا: ''سنّتِ رسول ﷺ کے مقابلے میں میرا قول چھوڑ دو۔'' پھر پوچھا گیا: ''اگر آپؒ کا قول صحابہ کرامؓ کے قول کے برعکس ہو تو پھر کیا کیا جائے؟'' انھوں نے فرمایا: ''صحابہ کرامؓ کے مقابلے میں بھی میرا قول چھوڑ دو۔'' (عقدِ جید)

2- امام شافعیؒ فرماتے ہیں: ''جب تم میری کتاب میں کوئی بات سنّتِ رسول اللہ ﷺ کے خلاف پاؤ تو میری بات چھوڑ دو اور سنّت کے مطابق عمل کرو۔'' (ابن عساکر، نَوَوِی، ابن القیم)

Al-Ilm Institute Publication

3- امام مالکؒ فرماتے ہیں: ''بلاشبہ میں بشر ہوں، میرا قول صحیح بھی ہوسکتا ہے، غلط بھی ہوسکتا ہے، لہٰذا میرے قول پر غور کرو جو کتاب وسنّت کے مطابق ہو اس پر عمل کرو اور جو اس کے خلاف ہو اسے چھوڑ دو۔'' (الجامع البیان العلم)

4- امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں: ''جس نے رسول اللہ ﷺ کی حدیث کو رد کردیا وہ ہلاکت کے کنارے پر کھڑا ہے۔'' (ابن جوزی)

بدعت کیا ہے؟

بدعت کا لفظ 'بدع' سے لیا گیا ہے جس کے لغوی معنی کوئی چیز ایجاد کرنا یا بنانا ہے۔ شرعی اصطلاح میں بدعت کا مطلب دین میں حصولِ ثواب کے لئے کسی ایسی چیز کا اضافہ کرنا ہے جس کی بنیاد اصل سنّت میں موجود نہ ہو۔ یعنی مذہب میں نئی رسم ایجاد کرنا۔

❁ جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حمد وصلوٰۃ کے بعد یاد رکھو! بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے اور بدترین کام دین میں نئی بات ایجاد کرنا ہے اور ہر بدعت (نئی ایجاد شدہ چیز) گمراہی ہے۔'' (مسلم)

یاد رہے بدعت کا اطلاق سائنسی ایجادات پر نہیں ہوتا جیسا کہ لوگ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں جہاز، AC نہ تھے تو آج بھی استعمال نہ کریں۔ معنی پر غور کرنے سے واضح ہوجائے گا کہ بات دین میں نئی چیز ایجاد نہ کرنے کی ہورہی ہے۔

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کوئی بدعت رائج کرے اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور سارے لوگوں کی لعنت ہے۔'' (بخاری ومسلم)

❁ انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ بدعتی کی توبہ قبول نہیں کرتا جب تک وہ بدعت نہ چھوڑ دے۔'' (طبرانی)

❁ امام مالکؒ نے فرمایا ہے کہ ''جو شخص کوئی بدعت ایجاد کرتا ہے وہ گویا یہ دعویٰ کرتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے معاذ اللہ رسالت میں خیانت کی کہ پوری بات نہیں بتائی۔''

Al-Ilm Institute Publications

❁ حجۃ الوداع میں رسول اللہ ﷺ نے علی الاعلان صحابہ کرامؓ سے گواہی لی کہ ''کیا میں نے اللہ تعالیٰ کا دین اور اس کا پیغام تم تک پہنچا دیا؟'' تمام صحابہ کرامؓ اور لوگوں نے با آوازِ بلند گواہی دی کہ ''آپ ﷺ نے تبلیغ کا حق ادا کر دیا۔'' (بخاری و مسلم)

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

❁ ...اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط...o

''...آج میں نے تم پر اپنا دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا...'' (سورۃ المآئدہ: 3)

بدعت کی سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ آدمی خود دین کا موجد بن جاتا ہے اور جب وہ یہ سوچے کہ میں دین کو سب سے زیادہ جانتا ہوں تو یہ شریعت کا اتباع نہیں بلکہ اپنی خواہشِ نفس کا اتباع ہے۔ آج اگر کوئی شخص 4 کی بجائے 5 رکعت پڑھے اور فجر کی دو رکعت سنّت کے بجائے 3 یا 4 رکعت پڑھنے لگے یا روزہ مغرب کے بجائے عشاء کے بعد کھولے تو ہر سمجھدار مسلمان اس کو برا، غلط اور دین میں نیا طریقہ ایجاد کرنا کہے گا۔

Al-Ilm Institute Publication

بدعات کی مختلف شکلیں

ہمارے معاشرے میں رائج کچھ بدعتیں دیکھ لیتے ہیں جنکی دلیل نہ ہی کسی حدیثِ رسول اللہ ﷺ سے ملتی ہے اور نہ ہی کسی صحابیؓ کے قول و عمل سے ملتی ہے۔

۱۔ عیدِ میلاد النّبی کا انعقاد کرنا۔ ۲۔ رجب کے کونڈے۔

۳۔ گیارہویں شریف۔ ۴۔ نذر و نیاز دینا۔

۵۔ نماز کے بعد مصافحہ کرنا۔ ۶۔ فرض نماز کے بعد بلند آواز سے اجتماعی ذکر کرنا۔

۷۔ عرس کا انعقاد کرنا۔ ۸۔ اجتماعی قرآن خوانی۔

۹۔ سوا لاکھ مرتبہ آیتِ کریمہ کے ذکر کی محفلیں منعقد کرنا۔

۱۰۔ صفر کے مہینے کو منحوس سمجھ کر محفلِ ذکر منعقد کرنا۔

۱۱۔ 27 رجب کو شبِ معراج سمجھ کر عبادت کا اہتمام کرنا۔

۱۲۔ 15 شعبان کو شبِ برأت منانا، حلوے بانٹنا اور پٹاخے چھوڑنا۔

۱۳۔ کھانے پر فاتحہ پڑھنا۔

۱۴۔ بیماری کی حالت میں شرکیہ کلام سے دم۔ تعویذ۔ منکے۔ کوڑی۔ تانت وغیرہ گلے میں لٹکانا اور پیروں کے پاس جانا۔ عہد نامہ رکھنا۔

۱۵۔ مزاروں پر قبر والوں سے منتیں ماننا۔ چادریں چڑھانا۔ طواف کرنا۔

۱۶۔ چِلّے کاٹنا۔ مراقبہ۔ ریاضت۔ کشف القبور۔ سماع۔ حال و وجد۔

۱۷۔ مرنے والے کے کفن کو آبِ زم زم سے دھونا۔ گھر سے جنازہ اٹھاتے وقت کہرام برپا کرنا۔ قرآنی آیات کی چادریں چڑھانا۔

Al-Ilm Institute Publication

۱۸۔ دو رکعت مرنے والے کے لئے نمازِ وحشت ادا کرنا۔

۱۹۔ پختہ قبریں بنوانا۔

۲۰۔ قبر کے پاس اجرت پر قرآن پاک کی تلاوت کروانا۔

۲۱۔ قبر والوں اور رسول اللہ ﷺ سے دعا مانگنا۔

۲۲۔ ایصالِ ثواب کی بدعات میں سوئم۔ قل۔ جمعراتیں۔ دسواں۔ چالیسواں۔ برسی شامل ہیں۔

۲۳۔ قبروں کے پاس مساجد بنوانا، چراغاں کرنا، پھول بکھیرنا۔

۲۴۔ پہلی عید پر سوگ منانا۔

۲۵۔ سیّد عبدالقادر جیلانیؒ کے ناموں کا ورد کرنا۔

۲۶۔ درودِ تاج۔ درودِ ماہی۔ درودِ تنجینا۔ درودِ اکبر۔ دعائے گنج العرش۔ دعائے جمیلہ۔ دعائے سریانی۔ دعائے امن۔ دعائے جیب۔ دعائے عکاشہ۔ ہفت ہیکل شریف۔ چہل کاف۔ شِش قُفل کا وظیفہ پڑھنا۔

Al-Ilm Institute Publication

۲۷۔ قبروں پر ذبیحے پیش کرنا۔

۲۸۔ عیدِ میلادالنّبی ﷺ کے نام پر چراغاں کرنا۔

۲۹۔ رسول اللہ ﷺ کی شان میں غلو کرنا۔

۳۰۔ ماتم کرنا اور جلوس نکالنا۔ یومِ عاشورہ منانا۔

۳۱۔ سورۃ الْکٰفِرُوْن کا اجتماعی ختم کرانا۔

۳۲۔ پیری، مریدی۔

۳۳۔ بیجوں پر اجتماعی طور پر کلمہ پڑھنا۔

۳۴۔ سورہ یٰسٓ کا اجتماعی ختم کرانا، سورہ یٰسٓ 7 مبین سے پڑھنا۔

۳۵۔ يَا سَلَامُ کا ختم کرنے کے لئے مجلس کا اہتمام کرنا۔

۳۶۔ قبروں پر غلاف اور چادریں چڑھانا۔ اذان دینا۔ قبروں پر پھول بکھیرنا اور چراغ جلانا۔

۳۷۔ قبروں پر طواف اور سجدہ کرنا۔ مساجد تعمیر کرنا۔

۳۸۔ حسینؓ کی مُحرّم میں فاتحہ خوانی کرنا۔

۳۹۔ قوالی۔

۴۰۔ خودساختہ وظائف پڑھنا۔

۴۱۔ عبدالقادر جیلانیؒ کے نام پر الصلوٰۃ الغوثیہ پڑھنا۔

۴۲۔ صلوٰۃ التسبیح کو اجتماعی طور پر پڑھنا۔

۴۳۔ قبرِ نبوی ﷺ کے پاس دعائیں مانگنا۔

۴۴۔ رسول اللہ ﷺ کو حاضر و ناظر جاننا۔

۴۵۔ رسول اللہ ﷺ کا اسمِ گرامی سُن کر انگوٹھے چومنا۔

۴۶۔ رسول اللہ ﷺ کو ان کے روضۂ مبارک کے علاوہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللہ کہنا۔

Al-Ilm Institute Publication

رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی ہلاکت اور تباہی کا باعث ہے۔

جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں فتح مکہ والے سال مکہ کے لئے (مدینہ سے) نکلے تو آپ ﷺ نے روزہ رکھا جب کراع غمیم (جگہ کا نام) پہنچے تو لوگوں نے بھی روزہ رکھا۔ چنانچہ آپ ﷺ نے پانی کا پیالہ منگوا کر اونچا کیا، یہاں تک کہ لوگوں نے اس (پیالہ) کو دیکھ لیا پھر آپ ﷺ نے پی لیا بعد میں آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ کچھ لوگوں نے ابھی بھی روزہ رکھا ہوا ہے۔ اس پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "یہ لوگ نافرمان ہیں، یہ لوگ نافرمان ہیں۔" (مسلم)

ابورافعؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "(لوگو!) میں تم میں سے کسی کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ اپنی مسند پر تکیہ لگائے بیٹھا ہو اس کے پاس میرے ان احکامات میں سے جن کا میں نے حکم دیا، یا جن سے میں نے منع کیا ہے، کوئی حکم آئے اور وہ یوں کہے میں تو (آپ ﷺ کے اس حکم کو) نہیں جانتا، ہم نے جو کتاب اللہ میں پایا اسی پر عمل کرلیا (یعنی ہمارے لئے وہی کافی ہے)۔"

(ابوداؤد)

Al-Ilm Institute Publication

سلمہ بن اکوعؓ سے روایت ہے کہ ان کے والد نے انہیں بتایا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے بائیں ہاتھ سے کھانا کھایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔" اس آدمی نے جواب دیا: "میں ایسا نہیں کرسکتا۔" آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "(اچھا اللہ کرے) تجھ سے ایسا نہ ہو سکے۔" اس شخص نے تکبر کی وجہ سے یہ بات کہی تھی (حالانکہ کہ کوئی شرعی عذر نہیں تھا) راوی کہتے ہیں کہ وہ شخص (عمر بھر) اپنا دایاں ہاتھ منہ تک نہ اٹھا سکا۔ (مسلم)

شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہؒ کا جشنِ میلاد کے بارے میں بیان

شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں:

''کسی بھی ایسے تہوار کو اپنانا جو شریعت کے مقرر کردہ اعیاد و مراسم کے علاوہ ہیں، جیسے ربیع الاوّل کی بعض راتوں کو اس غرض کے لئے مخصوص کر لینا کہ یہی میلاد النّبی کی رات ہے، تو یہ بدعت ہے جسے سلفِ صالحین نے پسند نہیں فرمایا نہ ہی عملاً کبھی برتا۔

میلاد النّبی کو جشن وخوشی کے طور پر منانے کا رواج سلفِ صالحین میں مقتضائے حال اور عدم مانع کے باوجود نہیں رہا۔ اگر یہ خیرِ محض ہوتا یا راجح ہی مسئلہ ہوتا تو وہ ہم سے پہلے اس دعوت پر لبیک کہتے۔ کیونکہ وہ محبتِ رسول ﷺ میں ہم سے کہیں زیادہ پیش پیش اور آپ ﷺ کی تعظیم و احترام کے ہم سے کہیں زیادہ دلدادہ اور خیر و بھلائی کے کاموں میں ہم سے کہیں زیادہ حرص و آز کے شکار تھے۔

Al-Ilm Institute Publication

جشنِ میلاد کے بارے میں الشیخ عبدالرحمٰن السدیس

امامِ حرم کا خطبہ

✽ حمد وصلوٰۃ۔ مسلمان بھائیو! اللہ تعالیٰ سے آپ ڈریں اور اس کی نعمتوں کا شکرادا کریں کہ اس نے تم ہی میں سے ایک رسول مبعوث فرمایا جو تم پر اس کی آیات تلاوت کرتا ہے، تمہیں پاک صاف کرتا ہے اور تمہیں کتاب وحکمت ودانائی کی تعلیم دیتا ہے۔ آپ خدا کی اس نعمت کو عملی جامہ پہنائیں اور رسول اللہ ﷺ کی سنّت کی اتباع کریں، اس کے بتائے ہوئے طریقے پر چلیں، اس کی لائی ہوئی شریعت پر گامزن رہیں۔

برادرانِ اسلام! آج دین میں نئی نئی باتوں کا رواج بڑھتا جارہا ہے۔ یہ وہ اعمال ہیں جنہیں وہ ربیع الاوّل کے مہینے میں انجام دیتے ہیں، جلسے جلوس اور محفلیں منعقد کرتے ہیں جن کے جواز کے لئے اللہ کی کتاب اور رسول اللہ ﷺ کی سنّت میں کوئی دلیل نہیں۔ ان جلسے جلوسوں اور محفلوں کو وہ ''میلادالنّبیؐ'' سے تعبیر کرتے ہیں۔

ربیع الاوّل کے اس مہینے یا اس کے بعض دنوں کو مجالس ومحافل کے لئے خصوصیت سے اپنا لینا مندرجہ ذیل امور کی بنا پر شرعاً صحیح نہیں۔

✽ یہ دین میں ایک نئی ایجاد ہے اس لئے کہ یہ نہ تو خود رسول اللہ ﷺ کا عمل ہے نہ ہی خلفائے راشدینؓ ودیگر صحابہ کرامؓ، تابعینؒ وتبع تابعینؒ اور قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں میں سے کسی نے ایسا کیا۔ حالانکہ یہ حضرات سنّتِ رسول ﷺ کے سب سے زیادہ پابند وشناسا، آپ ﷺ کی محبت میں سب سے زیادہ سرشار، آپ ﷺ کی شریعت کے سب سے زیادہ تابعدار وفرمانبردار تھے۔ لہٰذا بعد کے ہم مسلمانوں کے لئے بھی اتنی ہی گنجائش ہے جس قدر گنجائش انہوں نے روا رکھی۔ اگر یہ طرزِ عمل خیر کا باعث ہوتا تو وہ یقیناً ہم سے پہل کر چکے ہوتے۔

Al-Ilm Institute Publication

❊ اس عمل کی ان کے پاس نہ کوئی دلیل ہے اور نہ ہی کوئی ثبوت۔

❊ ان محفلوں میں منکرات تک کا ارتکاب ہونے لگتا ہے اور شرک باللہ سے بڑھ کر کوئی منکر نہیں ہوسکتا کیونکہ رسول اللہ ﷺ سے دعائیں مانگی جاتی ہیں، ان سے حاجت روائی کی جاتی ہے، مشکل کشائی کی دُہائی دی جاتی ہے، آپ ﷺ کی شانِ عقیدت میں ایسے نعتیہ و مدحیہ قصائد پیش کئے جاتے ہیں جو شرک وغلو سے جا ملتے ہیں۔

❊ ان محفلوں میں مال و دولت کا بے جا اسراف ہوتا ہے۔ ایک ہنگامہ وشوروغوغا برپا ہوتا ہے۔ باوجودیکہ ربیع الاوّل یعنی جس مہینے میں سرورِ کائنات ﷺ ولادتِ باسعادت سے سرفراز ہوئے عین اسی مہینے میں آپ ﷺ کی وفات بھی ہوئی۔ تو پھر حزن و ملال کو بالائے طاق رکھ کر مسرّت کا اظہار کہاں سے افضل و اولیٰ قرار پاگئے؟

❊ ان کا ایک باطل خیال یہ بھی ہے کہ یہ مجالس و محافل بدعتِ حسنہ ہیں۔ یہ دعویٰ ہی سراسر باطل ہے کہ ہر بدعت کو گمراہی سے تعبیر کیا گیا ہے۔ پھر قرآن وسنّت میں ایسی کہاں دلیل ہے جس سے اسلام میں بدعتِ حسنہ کی تقسیم نکلتی ہو؟

❊ بعض لوگ اس خیال وفریب کے شکار ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کی ان محفلِ بدعات میں جلوہ افروز ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ صلوٰۃ وسلام کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ آپ ﷺ کو خوش آمدید کہتے ہیں حالانکہ یہ باطل و جہالت آمیز خیال ہے۔

❊ فرزندانِ اسلام! کب تک ان باطل پرستیوں اور اندھیروں میں بھٹکتے پھروگے؟ کب تک ان بدعات کے جال میں پھنسے رہوگے؟ عقیدۂ توحید کہاں گیا؟ رسول اللہ ﷺ کی سنت سے عملی وابستگی کی خواہش وتڑپ کیوں ختم ہوگئی؟

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ O

Al-Ilm Institute Publications

رسول اللہ ﷺ نے صحیح فرمایا:

❁ ''اسلام اجنبیت کی حالت میں ابھرا، پھر وہ اجنبیت کی راہ پر واپس آجائے گا تو مبارک ہیں اجنبی لوگ۔'' (مشکوٰۃ)

اے اللہ! ہم مسلمانوں کے احوال کی درستگی فرما۔ ہمیں سنّتِ سیّد المرسلین ﷺ پر چلنے کی توفیق نصیب فرما۔ ہمیں معاصی اور دین میں بدعات پیدا کرنے سے دور رکھ۔ (آمین)۔

Al-Ilm Institute Publication

الشیخ محمد بن صالح العثیمین مفتی برائے سعودی عرب کا عیدمیلادالنبی کے بارے میں فتویٰ

فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین سے عیدِ میلادالنبی کی محفل کے شرعی حکم کے بارے میں سوال کیا گیا؟

محترم شیخ رحمۃ اللہ نے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا:

اولاً: نبی کریم ﷺ کی پیدائش کی رات یقینی طور پر کسی کو معلوم نہیں بلکہ عصرِ حاضر کے بعض محققین نے تحقیق کے بعد بتایا ہے کہ آپ ﷺ 12 ربیع الاوّل کو پیدا نہیں ہوئے بلکہ 9 ربیع الاوّل کی رات کو پیدا ہوئے۔ پس تاریخی لحاظ سے 12 ربیع الاوّل کو عیدِ میلادالنبی کے نام سے محفل قائم کرنے کی کوئی دلیل نہیں بلکہ یہ ایک بے اصل و بے بنیاد بات ہے۔

دوم: شرعی نقطۂ نظر سے عیدِ میلادالنبی کی محفل منعقد کرنے کی بھی کوئی دلیل نہیں ہے اس لئے کہ اگر یہ شریعت کی بات ہوتی تو آپ ﷺ اس کو کرتے یا اپنی امّت کو اسے کرنے کا حکم دیتے۔ اگر آپ ﷺ خود اس کو کرتے یا اپنی امّت کو کرنے کا پیغام دیتے تو یہ بات ضرور آئندہ والوں کے لئے محفوظ رہتی۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝

"ہم نے ہی اس قرآن کو نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔"

(سورۃ الحجر:9)

اب اس میں غور کرنے کی بات یہ ہے کہ جب اس عید کو منانا مذکورہ باتوں میں سے کوئی ایک بھی نہیں تو اس سے یہ بات روزِ روشن کی طرح معلوم ہوگئی کہ یہ اللہ تعالیٰ کے دین میں سے

Al-Ilm Institute Publication

نہیں ہے اور جب یہ دین میں سے نہیں ہے تو ہمارے لئے یہ جائز بھی نہیں کہ ہم اس کے ذریعے عبادت کریں اور اس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کریں۔ اس لئے کہ بندے اسی راستے کو اختیار کر کے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کر سکتے ہیں جو راستے اور طرق اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے مشروع کئے ہیں اور وہ وہی راستے ہو سکتے ہیں جنہیں رسول اللہ ﷺ نے اختیار کیا۔ اب ذرا سوچئے کہ ہمارے لئے یہ کس طرح موزوں اور جائز ہو سکتا ہے کہ ہم اپنی طرف سے ایسا طریقہ اپنا لیں اور کہیں کہ یہ ہمیں اللہ تعالیٰ تک پہنچا دے گا حالانکہ ہم تو صرف اللہ تعالیٰ کے مامور بندے ہیں؟ اس طرح کرنا اللہ تعالیٰ کے حق میں ظلم کرنا ہے کہ ہم اس کے دین میں ایسی ایسی چیزیں مشروع و ایجاد کریں جو اس کے دین کا جزو نہیں ہیں۔ اسی طرح اس سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو جھٹلانا بھی لازم آتا ہے:

❁ ...اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ...o

''...آج میں نے تمہارے لئے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنا انعام بھرپور کر دیا اور تمہارے لئے اسلام کے دین ہونے پر رضامند ہو گیا...'' (سورۃ المآئدہ:3)

پس ہم یہی کہیں گے کہ اگر عیدِ میلاد النّبی منانا کمالِ دین ہوتا تو یہ رسول اللہ ﷺ کی وفات سے پہلے ضرور موجود ہوتا۔ جب یہ کمالِ دین میں سے نہیں تو پھر یہ کبھی بھی دین کا جزو نہیں ہو سکتا۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر دین کے مکمل ہو جانے کے بارے میں فرمایا:

❁ ...اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ...o

''...آج میں نے تمہارے لئے دین کو مکمل کر دیا...'' (سورۃ المآئدہ:3)

جو لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ عیدِ میلاد النّبی کمالِ دین میں سے ہے مگر یہ رسول اللہ ﷺ

کی وفات کے بعد وجود میں آیا تو ان کا یہ کہنا اس آیت کریمہ کو جھٹلانا لازم کرتا ہے۔

عیدِ میلاد النّبی منانے والے اس محفل میں رسول اللہ ﷺ کے حق میں ایسے ایسے مضامین، اشعار اور نعتیں پڑھتے ہیں جن میں وہ رسول اللہ ﷺ کی تعریف وستائش بیان کرنے میں غلو اور حد سے تجاوز کرجاتے ہیں یہاں تک کہ اس میں آپ ﷺ کو اللہ عزوجل سے بڑا کر دکھایا جاتا ہے (العیاذ باللہ)۔ جب اس محفل میں رسول اللہ ﷺ کی پیدائش کی کہانی و داستان بیان کرنے والا شخص بیان کرتے ہوئے یہاں تک پہنچتا ہے (ولد المصطفیٰ ﷺ) یعنی "مصطفیٰ ﷺ پیدا ہوئے" تو اس کا یہ کہنا ہی ہوتا ہے کہ اس مجلس کے تمام حاضرین یہ کہتے ہوئے ایک ساتھ کھڑے ہوجاتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی روح حاضر ہوگئی ہے۔ وہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ ہم ان کی تعظیم وتکریم کی خاطر کھڑے ہورہے ہیں۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اس طرح کرنا اسلامی آداب میں سے نہیں ہے کہ لوگ کسی کی تعظیم کے لئے اُٹھ کھڑے ہوں۔ رسول اللہ ﷺ جب باحیات تھے تو اپنے لئے تعظیماً کھڑے ہونے کو برا جانتے تھے۔ آپ ﷺ کے اصحاب رضوان اللہ علیہم ہم سے زیادہ آپ ﷺ سے محبت رکھتے تھے اور ہم سے کہیں زیادہ آپ ﷺ کی تعظیم کیا کرتے تھے اس کے باوجود وہ لوگ آپ ﷺ کی تعظیم کے لئے کیوں کھڑے نہیں ہوتے تھے؟ اس لئے کہ ان لوگوں کو معلوم تھا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے لئے اس طرح تعظیماً کھڑے ہونے کو برا سمجھتے ہیں اور منع فرماتے ہیں۔ اب یہ سوچنے کی بات ہے کہ جب یہ صورتحال رسول اللہ ﷺ کی زندگی کی ہے تو پھر ان لوگوں کا رسول اللہ ﷺ کے لئے کھڑے ہونے کا حکم کیا ہوگا؟ جبکہ یہ لوگ یہ سب محض خیالات اور تصورات کی بنیاد پر کرتے ہیں۔

Al-Ilm Institute Publication

عیدِ میلاد النّبی کی محفل کی بدعت قرون مفضلۃ ثلاثہ (تینوں بہترین صدیوں) کے بعد وجود میں آئی ہے۔ یاد رکھیۓ اس مجلس کا انعقاد عقائد کو برباد کردے گا اور اس میں بگاڑ پیدا کردے گا۔

المرجع:

مجموع فتاویٰ ورسائل

فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ

المجلد الثانی، ص(289-330)

Al-Ilm Institute Publication

محفلِ میلاد کے بارے میں
عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز مفتیٔ اکبر سعودی عرب کا فتویٰ

''رسول اللہ ﷺ کے یومِ ولادت کے دن اجتماع کرنا یا کوئی دیگر ایسے کام کرنا منع ہے اس لئے کہ دینِ اسلام میں یہ ایک نئی بدعت ایجاد کی گئی ہے۔ یہ کام رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے خلفائے راشدینؓ میں سے کسی نے نہیں کیا۔ اسی طرح دیگر صحابہ کرامؓ اور تابعینؒ کے زمانے میں بھی یہ کام کسی نے نہ کیا۔ حالانکہ یہ لوگ رسول اللہ ﷺ کی سنّتِ مبارک کو (بعد میں آنے والے) لوگوں سے زیادہ جانتے تھے اور آپ ﷺ سے ان کی محبت بھی انتہائی درجے کی تھی اور آپ ﷺ کی پیروی میں پیش پیش تھے۔''

Al-Ilm Institute Publication

بدعت کے پھیلنے کے اسباب

۱۔ کم علم آباؤ اجداد کی اندھی تقلید۔

۲۔ بزرگوں سے عقیدت میں غلو۔

۳۔ درآمد شدہ غیر مسلم خاص طور پر ہندوآنہ رسومات کی تقلید۔

۴۔ دینی جماعتوں کی نا اتفاقی اور ان کے عقائد کا بگاڑ۔

۵۔ سنتِ رسول اللہ ﷺ سے لاعلمی۔

۶۔ بدعت کو اختلافی مسائل کا نام دینے کا مغالطہ۔

Al-Ilm Institute Publication

ان بدعات کو اپنانے یا ان کا اہتمام کرنے میں حرج کیا ہے؟

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت کے سب لوگ جنت میں جائیں گے۔ مگر وہ جنت سے محروم رہیں گے جنہوں نے انکار کیا۔ لوگوں نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ ﷺ! انکار کون کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے نافرمانی کی اس نے انکار کیا۔'' (بخاری)

❁ ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور بات سن لینے کے بعد اس سے منہ نہ موڑو۔'' (سورہ انفال:20)

❁ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ۝

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔'' (سورۂ محمد:33)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ○

''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تم نے ان اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ کی بات مانی تو یہ تمہیں ایمان سے پھر کفر کی طرف پھیر لے جائیں گے۔'' (سورۃ آلِ عمران:100)

پتہ چلا جو عمل سنّت سے ثابت نہیں وہ اللہ کے ہاں مردود ہے۔ سنّت کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ جس کام پر بھی سنّت کا Golden Star لگ گیا وہ عمل اللہ کے نزدیک پسندیدہ مقبول اور باعثِ اجر و ثواب ہے۔

بدعات کا متبادل ——— سنت کا راستہ

1- میلاد کی بجائے رسول اللہ ﷺ کی سیرتِ پاک پر درس کا اہتمام کیا جاسکتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے طریقوں کی پیروی اور ان کا اتباع کرنا چاہیئے۔ ہمارا دین نعروں یا محض محبت کے دعووٴں کا نہیں، بلکہ عملی دین ہے۔ احادیث رسول اللہ ﷺ کی حکمتوں کا بیان ایک اچھا متبادل ہے۔

2- ایصالِ ثواب کے لئے قرآن خوانی، بیجوں پر کلمہ پڑھنے کے بجائے مسنون طریقے اپنائے جائیں۔ مثلاً میت کی طرف سے قربانی کرنا، صدقہ و خیرات کرنا، غریبوں کو کھانا کھلانا، حجِّ بدل کرنا، میت کا قرض ادا کرنا، اس کے جائز وعدوں کو پورا کرنا، اس کے رشتے داروں کے ساتھ صلۂ رحمی کرنا، میّت کے نام سے پانی کا کنواں کھدوانے کا انتظام کرنا اور اولاد کا والدین کے لئے دعائے مغفرت کرنا میّت کی بلندیٔ درجات کا باعث ہوگا۔

3- قبر والوں کے بجائے واحد اللہ کی ذات پر توکل کرنا اور اسی سے اپنی حاجات مانگنا۔

Al-Ilm Institute Publication

4- عبادت کو صرف شعبان یا شبِ معراج تک محدود کرنے کے بجائے روز آنہ رات کو تہجد کا اہتمام کرنا۔

5- عبدالقادر جیلانیؒ کے ناموں کے بجائے اللہ تعالیٰ کے پاک ناموں کو یاد کرنا اور ان کو وسیلہ بنا کر اللہ سے دعائیں مانگنا۔

6- درودِ تنجینا، درودِ ماہی اور درودِ تاج جیسے خود ساختہ درود پڑھنے کے بجائے مسنون درود پڑھنے کا اہتمام کرنا۔

7- سوا لاکھ مرتبہ آیتِ کریمہ پڑھنے کے بجائے صرف ایک بار دل سے یہ دعا پڑھ کر دعا مانگنے سے بھی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

8- نظر لگنے کی صورت میں ٹونے ٹوٹکے کرنے کے بجائے رسول اللہ ﷺ کی بتائی ہوئی مسنون دعائیں پڑھیں۔

9- اجتماعی قرآن خوانی یا یٰسٓ کا ختم یا آیتِ کریمہ کا ختم بدعت ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں سینکڑوں صحابہ کرامؓ کی وفات ہوئی، آپ ﷺ کی بعض ازواج مطہراتؓ کی وفات آپ ﷺ کے سامنے ہوئی، آپ ﷺ کے بیٹے بیٹیوں کی وفات ہوئی، مگر حدیث وسیرت کی کسی ایک کتاب میں بھی ایک حدیث یا ایک واقعہ بھی نہیں ملتا کہ مسجدِ نبوی ﷺ میں اعلان کر کے مسلمانوں کو جمع کر کے اجتماعی طور پر حضور ﷺ اور صحابہ کرامؓ نے 5 قرآن ختم کئے یا قرآن خوانی کا اہتمام کیا۔ حتیٰ کہ کوئی ضعیف اور نہ ہی موضوع حدیث اس پر موجود ہے۔

✻ امام مالکؒ فرماتے ہیں: ”جو عمل اُس زمانے (دورِ صحابہؓ) میں دین نہیں تھا وہ آج بھی دین نہیں ہوسکتا۔“

Al-Ilm Institute Publication

جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں انہیں ڈرنا چاہئے کہ مبادا وہ فتنہ اور آزمائش میں مبتلا ہو جائیں یا دردناک عذاب انہیں گھیر لے۔'' (سورۃ النور: 63)

ایصالِ ثواب کے لئے یہ دیکھنا ہوگا کہ جو آدمی ایصالِ ثواب کر رہا ہے کیا اُسے بھی ثواب مل رہا ہے یا نہیں؟ اگر وہ عمل سنّت کے مطابق نہیں تو وہ مردود ہے۔ اگر وہ شخص ہی بدعت کا مرتکب ہو رہا ہے تو وہ مرنے والے کو کیا اجر و ثواب پہنچائے گا؟

بدعت کا انجام ——— دنیا اور آخرت میں خسارہ

بدعت کرنے والوں کی بظاہر نیت درست ہوتی ہے مگر اللہ کو راضی کرنے کا طریقہ غلط اور خودساختہ ہے۔ وہ طریقہ اللہ یا اس کے رسول ﷺ کا بتایا ہوا نہیں ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ۝

''جو لوگ ایسے عمل کرتے ہیں ہم ان کے عمل کو اس طرح اڑا دیتے ہیں جیسے ہوا میں اڑائی ہوئی مٹی اور گرد و غبار۔'' (سورۃ الفرقان: 23)

''کہہ دیجئے! کیا ہم بتائیں تم کو کہ اعمال میں سب سے زیادہ خسارے میں کون ہے؟ جن کی سعی دنیاوی زندگی میں اکارت گئی جبکہ وہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔''

(سورۃ الکھف: 103-104)

عائشہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کوئی ایسا کام کیا جو دین میں نہیں ہے۔ وہ کام اللہ کے ہاں مردود ہے۔'' (بخاری و مسلم)

بدعت کا علاج —— اتباعِ رسول اللہ ﷺ ہے

❁ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

"اور اللہ کا رسول ﷺ تمہیں جو کچھ دے تو وہ لے لو اور جس سے منع کرے تو اسے چھوڑ دو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔" (سورۃ الحشر: 7)

دین میں اصل اعتبار قرآن اور سنّت کا ہے۔ ہر کسی کے قول و عمل کو، چاہے وہ کتنا ہی بڑا امام، فقیہہ، محدّث، مفسّر، عالم اور متّقی کیوں نہ ہو، قرآن اور سنّت کی کسوٹی پر جانچ کر اور پرکھ کر دیکھا جائے گا۔ اگر کسی بڑے سے بڑے عالم کی کوئی رائے یا بات قرآن اور سنّت کے مطابق نہ ہوگی اسے رد کر دیا جائے گا۔ کتاب و سنّت کے حاملین اولین صحابہ کرامؓ تھے۔ آثارِ صحابہ کرامؓ میں کسی صحابیؓ کا قول و عمل قرآن و سنت سے جتنا زیادہ قریب ہے اسے راجح تر سمجھا جائے گا۔

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "صحابہ کرامؓ کا زمانہ سب سے بہتر زمانہ ہے۔" (مسلم)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کی خواہش اس شریعت کے تابع نہ ہوجائے جو میں لے کر آیا ہوں۔" (مشکوٰۃ)

Al-Ilm Institute Publication

عشقِ رسول ﷺ کا حقیقی معیار

لَقَدۡ کَانَ لَکُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُسۡوَۃٌ حَسَنَۃٌ ...o

"تمہارے لئے اللہ کے رسول ﷺ کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے ...."

(سورۂ الاحزاب:21)

صحابہ کرامؓ کا طرزِ عمل:

صحابہ کرامؓ کی زندگیوں پر نظر ڈالئے اور غور کریں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عشق و محبت کا حق کیسے ادا کیا۔ رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ طیبہ کا کوئی ایک لمحہ ایسا نہ تھا جس میں انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے اقوال کو غور سے سنا نہ ہو یا اعمال کو غور سے دیکھا نہ ہو اور پھر من و عن ان پر عمل کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔ رسول اللہ ﷺ سوتے اور جاگتے کیسے تھے؟ کھاتے پیتے کیسے تھے؟ اٹھتے بیٹھتے کیسے تھے؟ آپ ﷺ کی عبادات کے معمولات کیا تھے؟ نماز، روزہ کیسے ادا فرمایا؟ گھریلو، جنگی، معاشرتی، معاشی ذمہ داریاں کیسے نبھائیں؟ ایک ایک عمل کو وہ اپنے اندر محفوظ کر لیتے اور پھر اس کے اتبّاع میں لگ جاتے۔ آج ہم سے بھی رسول اللہ ﷺ کی محبت کا تقاضا ہے کہ زندگی کے تمام معاملات میں قدم قدم پر آپ ﷺ کا اتبّاع اور اطاعت کی جائے۔ جو محبت سنّتِ رسول اللہ ﷺ پر عمل کرنا نہ سکھائے وہ محض دھوکہ اور فریب ہے۔ جو محبتِ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت نہ سکھائے وہ محض جھوٹ اور نفاق ہے۔ جو محبتِ رسول اللہ ﷺ کی سنّت کے قریب نہ لے جائے وہ محض ریا اور دکھاوا ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

"جو لوگ اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کریں گے وہ قیامت کے دن ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے۔ یعنی انبیاءؑ، صدیقین، شہداء اور صالحین، ان لوگوں کی رفاقت کتنی اچھی ہے۔" (سورۃ النساء:69)

عمر بن خطابؓ کا اتّباعِ سنت کے ضمن میں طرزِ عمل

حارث بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ میں عمر بن خطابؓ کے پاس حاضر ہوا اور ان سے پوچھا کہ "اگر قربانی کے دن طوافِ زیارت کرنے کے بعد عورت حائضہ ہو جائے تو کیا کرے؟

عمرؓ نے فرمایا: "(طہارت حاصل کرنے کے بعد) آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہونا چاہیے۔"

حارثؓ نے کہا: "رسول اللہ ﷺ نے بھی مجھے یہ فتویٰ دیا تھا۔"

اس پر عمرؓ نے فرمایا: "تیرے ہاتھ ٹوٹ جائیں! تو نے مجھ سے ایسی بات پوچھی جو رسول اللہ ﷺ سے پوچھ چکا تھا تا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے خلاف فیصلہ کروں۔" (ابوداؤد)

زید بن اسلمؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطابؓ نے حجرِ اسود کو مخاطب کر کے کہا: "واللہ! میں جانتا ہوں تو ایک پتھر ہے، نہ نقصان پہنچا سکتا ہے نہ نفع دے سکتا ہے۔ اگر میں نے نبی اکرم ﷺ کو استلام کرتے نہ دیکھا ہوتا تو تجھے کبھی نہ چومتا۔ پھر فرمایا: "رمل تو وہ چیز ہے جو رسول اللہ ﷺ کی سنّت ہے اور سنّت چھوڑنا ہمیں پسند نہیں۔" (بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ کی محبت پانے کا راز

❁ قُلۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ○

''اے نبی ﷺ! لوگوں سے کہہ دیجیے اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ وہ بڑا معاف کرنے والا رحیم ہے۔'' (سورۃ آلِ عمران:31)

Al-Ilm Institute Publication

بدعات سے بچنے اور سنّت پر جمنے کیلئے معاون دعائیں

❀ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝

''اے ہمارے رب! جو قصور ہم سے سرزد ہوئے ہیں ان سے درگزر فرما، جو جو برائیاں ہم میں ہیں انہیں دور کردے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر۔''

(سورۃ آلِ عمران:193)

❀ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

''اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا، اب اگر تو نے ہم سے درگزر نہ فرمایا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم یقیناً خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔'' (سورۃ الاعراف:23)

Al-Ilm Institute Publication

❀ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝

''میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔'' (سورۃ البقرہ:67)

❀ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

''اے ہمارے رب! ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرما ہمارے کام میں تیری حدود سے جو کچھ تجاوز ہو گیا ہو اسے معاف فرما دے، ہمارے قدم جما دے اور ہمیں کافروں کی قوم پر نصرت عطا فرما۔'' (سورۃ آل عمران:147)

۞ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْماً۔

”اے اللہ! جو تو نے مجھے سکھایا ہے اس کے ساتھ مجھے نفع دے اور مجھے وہ سکھا دے جو مجھے نفع دے اور میرے علم میں اضافہ فرما۔“ (ابن ماجہ)

۞ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ۔

”اے دلوں کے پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر جما دے۔“ (ترمذی)

۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ وَّاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ قَضَیْتَهٗ لِیْ خَیْرًا۔

”اے اللہ! بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے جنت کا اور ہر اس قول کا یا عمل کا جو اس کے قریب کر دے، اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں آگ سے اور ہر اس قول یا عمل سے جو اس کے قریب کر دے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تو تقدیر کے ہر فیصلے میں میرے لئے خیر و بھلائی رکھ دے۔“ (حاکم)

۞ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

Al-Ilm Institute Publication

''اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں ان سب بھلائیوں کا جو تجھ سے تیرے نبی محمد ﷺ نے مانگیں اور ہم تیری پناہ میں آتے ہیں ان تمام بری چیزوں کے شر سے جن سے تیرے نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی۔ اور تجھ سے ہی مدد مانگی جاسکتی ہے اور تیرے ذمہ ہے (حق) پہنچانا اور اللہ کی (مدد کے) بغیر گناہوں سے پھرنے کی طاقت اور (عبادت کی) قوت حاصل نہیں ہوسکتی۔'' (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ فَقِّهْنِيْ فِي الدِّيْنِ۔

''اے اللہ! تو مجھے دین کی گہری سمجھ عطا فرما دے۔'' (مسلم)

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ۔

''اے اللہ! رشد و ہدایت میرے دل میں ڈال دے اور مجھے میرے نفس کے شر سے اپنی پناہ میں رکھ۔'' (ترمذی)

Al-Ilm Institute Publication

ادارہ 'العلم' کے مختلف موضوعات پر مندرجہ ذیل کتابچے اور پمفلٹ اردو اور انگریزی میں دستیاب ہیں۔

اردو کتابچے

1 اعتقادی بدعات
2 مسنون اذکار
3 سوچئے کیا میرے لئے اللہ کافی نہیں
4 عقدِ نکاح (قرآن اور سنت کی روشنی میں)
5 زبان کے گناہ اور ان کا علاج
6 بیٹی
7 ہم نماز کیوں پڑھیں؟
8 وضو اور غسل کا مسنون طریقہ
9 اہتمامِ رمضان
10 دعائے مغفرت
11 موسیقی (قرآن اور سنت کی نظر میں)
12 رنج وغم اور موت کے آداب
13 حجِ مبرور
14 سود (اللہ اور رسولؐ سے جنگ)
15 قانونِ وراثت (قرآن اور سنت کی روشنی میں)
16 قرآنِ کریم (نور، ہدایت، رحمت)
17 حیا اور حجاب (قرآن اور سنت کی نظر میں)
18 دنیا کی حقیقت
19 جنت کی طلب
20 کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟
21 شراب کی حرمت
22 شفا کی دعائیں
23 اللہ کس سے محبت کرتا ہے؟
24 شیطان کے مکر وفریب
25 اب بھی وقت ہے
26 میرا قرآن پر عمل پورا یا ادھورا؟
27 محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم (رحمۃ للعالمین، محسنِ انسانیت، رہبرِ امت)
28 استغفار
29 اللہ تیرا شکر
30 راضی بہ رضائے رب
31 صبرِ جمیل
32 اللہ کی حفاظت
33 ہدایت کی طلب
34 کیا ہم اللہ سے ڈرتے ہیں
35 والدین ہماری جنت
36 اولاد کی تربیت کیسے کریں؟
37 اللہ تعالٰی کے نام
38 کیا میں ایک اچھی بیوی ہوں؟
39 کیا میں ایک اچھا شوہر ہوں؟
40 محبت اور دوستی کا معیار
41 جہنم سے پناہ
42 جنت کا سوال
43 حدیث کی ضرورت کیوں؟
44 خاتمہ بالایمان
45 قبر کے احوال
46 ذوالحجہ کے دس بابرکت ایام
47 حسد
48 غیبت
49 درود وسلام
50 اللہ کی اطاعت پر موت
51 میری ذمہ داری
52 زیارت قبور کی دعائیں
53 پریشانی دور کرنے کی دعائیں
54 لبیک عمرہ
55 لبیک حج
56 والدین کیلئے ایصالِ ثواب

English Booklets

1 Bidah (Innovations in Islam)
2 Remembrance of Allah
3 Shirk (The Unforgivable Sin)
4 Nikah (In The Light of Sunnah)
5 Sins of the Tongue and Its Cure
6 Why Should We Pray?
7 Preparing For Ramadan
8 Laws of Inheritance
9 Etiquettes of Expressing Grief and Mourning the Dead
10 Music (in the light of Qur'an and sunnah)
11 Qur'an (light, Guidance, mercy)
12 The Reality of Life
13 Interest (War Against Allah ﷻ and The Prophet ﷺ)

BOOKS AVAILABLE AT:

مندرجہ ذیل پتوں پر کتابیں دستیاب ہیں:

Main Distributors: AL-ILM Karachi
12-C, 21st Commercial Street, DHA Phase II Ext. Karachi.
Ph: **35882073, 35318553, 35318554**

Dawah Books: Khadda Market, DHA Phase 5. Ph: 021-35342335
Darussalam: Tariq Road, Karachi. Ph: 021-34393936
Metro Cassettes: Metro Shopping mall, Clifton Karachi. Ph: 021-35304853
Islamic Book Store: Shop # 6, Hotel Heaven, Defence, Lahore. Ph: 042-36132434, 35691267, 36612322
Darrul Kutab: St 4 Shop 3, Rohaila Market, Zakaria Town, Bosen Road, Multan. Ph: 0321-4850902
Qur'an Manzil: Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32621206
Maktaba Nadwa: Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32638917, 0322-2678163
Amaan Business Center: Shop 15, 1st Floor, Johar Town, Lahore. Ph: 0322-4492929
New Al-Masood Islamic Center: Shop # 3, Building # 22C, Sunset Street # 2, Opposite Mosque Bait us Salam, Phase 4, Defence, Karachi. Ph: 021-35892960, 0301-6695063
Mazhar - Usman Book Dipo: Amean Poor Bazar, Faisalabad Ph: 0313-8695803, 041-2412440

Al-Ilm Institute Publication

ادارہ 'العلم' قرآن کریم اور سنّت کی تعلیم بچّوں، لڑکیوں اور خواتین و حضرات تک پہنچانے کیلئے
مندرجہ ذیل کورسز کا اہتمام کرتا ہے۔

مقصد: قرآن و سنّت کی تعلیمات ہر دل میں، ہر ہاتھ میں، ہر گھر میں، ہر سطح پر پھیلیں اور نافذ ہوں

بنیاد : خواتین کیلئے اردو میں 18 ماہ پر مشتمل قرآن سرٹیفکٹ کورس	
دن: پیر سے جمعرات	اوقات: 9:00 am سے 12:45 pm

رمضان پروگرام: ماہِ رمضان میں دورۂ قرآن کا اہتمام
رابطے کیلئے: 0300-8202473

فہم القرآن : خواتین / بچیوں کیلئے اردو میں تفسیر القرآن اور دیگر فہم دین مضامین پر مشتمل کورس	
دن: جمعہ اور ہفتہ	اوقات: 3:15 pm سے 6:00 pm اوقات: 3:15 pm سے 5:00 pm

رابطے کیلئے: 021-35846958

مکتب : بچّوں کیلئے تجوید و قرآنی تعلیم و تربیت کا مدرسہ	
دن: پیر سے بدھ	اوقات: 3:30 pm سے 5:00 pm

تعمیر : خواتین کیلئے اردو میں منتخب نصاب، تجوید اور گرامر کا ایڈوانس کورس	
دن: منگل اور بدھ	اوقات: 9:30 am سے 12:30 pm

Al-Ilm Institute Publication

Understand the Qura'n: Tafseer of the Qura'n for men (English) Speaker: Mr Najm-ul-Hassan (Separate arrangement for Ladies)	
Timings: 7:45pm to 9:45pm	1st Fri & Sat of the month

Quest: Weekly Islamic education programme for women (English)	
Timings: 3:00pm to 6:00pm	Day: Thursday

Perceptions: Weekly interactive Islamic workshops for girls (English)	
Timings: 3:30pm to 5:30pm	Day: Friday

زیر نگرانی - ہما نجم الحسن

مزید معلومات کیلئے پتہ: 12-C, 21st Commercial Street, DHA Phase II Ext. Karachi.
Contact no.: 021-35318553, 021-35318554, 021-35882073

18042016

بدعتی کی توبہ قبول نہیں

جب تک بدعت نہ چھوڑے

انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ بدعتی کی توبہ قبول نہیں کرتا،

جب تک وہ بدعت چھوڑ نہ دے۔''

(طبرانی)

Al-Ilm Institute Publication

Al-Ilm Institute Publication

تعلیم بذریعہ قرآن و سنت

021-35882073 - 021-35318553 - 021-35318554
www.al-ilm.com